



سوال

(71) جنازہ کی نماز جہر سے پڑھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین اس بارے میں کہ

(۱) جنازہ کی نماز میں میت کے لیے دعا ((اللّٰهُمَّ اِنِّ فِیْ فِلاَنِ بِنِ فِلاَنِ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحِیْلِ جِوَارِکَ رَیْحٍ)) ”فلاں بن فلاں کی جگہ میت اور اس کے والد، والدہ کا نام لینا جائز ہے یا نہیں؟“

(۲) جنازہ کی نماز جہر سے پڑھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(۳) اگر کسی نے جہر سے جنازہ پڑھا، اور اس کے پیچھے تبعین امام صاحب بھی شریک ہوں، آیا حنفیوں کی جہر پڑھنے والے کے پیچھے نماز جنازہ ہوگی یا نہیں، بیٹو! تو جروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) جب دعا مذکور پڑھی جائے، تو فلاں بن فلاں کی جگہ میت اور اس کے والد کا نام لیا جائے،

(۲) حنفیہ کے نزدیک نماز جنازہ میں جہر نہیں ہے، تاہم اگر امام نے جہر کیا، تو حنفیوں کا کوئی حرج نہیں۔

(۳) حنفی مسلک بھی اس امام کے پیچھے نماز میں شریک ہو سکتے ہیں، اور ان کی نماز جائز ہے۔

(الاعتصام جلد نمبر ۱۹ شماره نمبر ۳۱) (محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ مدرسہ ایبہ دہلی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 140



محدث فتویٰ